علامہ اقبال کا خطبہ

اجلاس مسلم لیگ الہ آباد ۱۹۳۰ء

تعارف و ترجمہ
ڈاکٹر اسلم عزیز درانی

علامہ اقبال کا خطبۂ صدارت

اجلاسِ مسلم لیگ
الٰہ آباد ۱۹۳۰ء

تعارف و ترجمہ
ڈاکٹر اسلم عزیز دُرّانی

بیکن بکس ٭ گُل گشت۔ مُلتان

جُملہ حُقوق محفوظ

بارِ اوّل : ۱۹۹۸ء

پریس : ندیم شفیق پرنٹنگ پریس ملتان

قیمت : ۷۵ روپے

Library Govt. College ...
Serial No 11376
Date ... Initial ...

9

خطبہ الٰہ آباد ۱۹۳۰ء

حضرات گرامی!

میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے ایسے وقت میں مجھے کل ہند مسلم لیگ کے اس اجلاس کی صدارت کا اعزاز بخشا ہے جب کہ ہندوستانی مسلمانوں کی سیاسی فکرو حیات کو انتہائی نازک مرحلے کا سامنا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس عظیم الشان جلسہ میں یقیناً ایسے بہت سے جلیل القدر حضرات تشریف فرما ہیں جن کا سیاسی تجربہ میری نسبت بہت زیادہ وسیع ہے۔ جن کی معاملہ شناسی کا میں قلب کی گہرائیوں سے معترف ہوں۔ آج یہ سب مقتدر حضرات جن سیاسی مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے یہاں تشریف لائے ہیں، اگر میں ان کی رہنمائی کا دعویٰ کروں تو یہ میری جانب سے ایک گستاخانہ جسارت ہو گی۔ نہ تو میں کسی پارٹی کا رہنما ہوں اور نہ کسی لیڈر کا مقلد۔ البتہ میں نے اپنی حیات مستعار کا بیشتر حصہ اسلام، اسلامی فقہ و سیاست، تہذیب و ثقافت، تاریخ اور ادبیات کے گہرے مطالعہ میں صرف کیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روح سے میں یوں تواتر کے ساتھ متعلق رہا ہوں جس طرح کہ عہد بہ عہد اس کا اظہار ہوا ہے۔ میرے خیال میں اس بات نے میرے اندر ایک طرح کی بصیرت پیدا کر دی ہے کہ اسلام ایک عظیم عالمگیر حقیقت کے اعتبار سے کیا حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ یہ فرض کرتے ہوئے کہ ہندوستان کے مسلمان بہرحال اسلامی روح کو برقرار رکھنے پر ثابت قدم ہیں تو میں ایسا نہیں کروں گا کہ آپ کے فیصلوں کی رہنمائی کروں بلکہ اسی بصیرت کی روشنی میں، اس کی قدر و قیمت خواہ کچھ بھی ہو، میں کوشش کروں گا کہ آپ کے ضمیر میں ان بنیادی اصولوں کا احساس بیدار کر دوں جن پر میری رائے میں آپ کے تمام فیصلوں کا انحصار ہونا چاہئے۔

اسلام اور قومیت

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ بحیثیت ایک اخلاقی مثالیہ اور ایک خاص نظام سیات کے (اس سے میری مراد ایک ایسا سماجی ڈھانچہ ہے جس کا نظم و